Lesson 4: Ale Imraan (Ayaat 33 - 44): Day 134

سُوۡرَۃُ آلِ عِمۡرَان کی تفسیر

إِنَّ اللّٰهَ

إِنَّ	اللّٰهَ
بیشک	اللہ نے

اللہ نے

اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَى
برگزیدہ کیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	کنبے	ابراہیم کے کو	اور کنبے	عمران کے کو	اوپر

آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندانِ عمران کو تمام جہان کے لوگوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ

الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ
جہانوں کے	اولاد تھے	بعضے ان کے	سے	بعضوں	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت

میں منتخب فرمایا تھا ﴿۳۳﴾ اُن میں سے بعض، بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّىْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِىْ	بَطْنِىْ
کہا	بی بی	عمران کی نے	اے پروردگار میرے	میں نے	نذر کیا	واسطے تیرے	جو کچھ	بیچ	پیٹ میرے کے ہے

عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّىْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	فَلَمَّا
آزاد کیا ہوا	پس قبول کر	مجھ سے	بیشک تو ہے	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	پس جب

اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اُسے) میری طرف سے قبول فرما۔ تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾ جب ان

وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا

وَضَعَتۡهَا	قَالَتۡ	رَبِّ	اِنِّىۡ	وَضَعۡتُهَاۤ	اُنۡثٰى	وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	کہا	اے رب میرے	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی

وَضَعَتۡؕ وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰىۚ وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ

وَضَعَتۡ	وَلَيۡسَ	الذَّكَرُ	كَالۡاُنۡثٰى	وَاِنِّىۡ	سَمَّيۡتُهَا	مَرۡيَمَ	وَاِنِّىۡۤ
جنا	اور نہیں	مرد	مانند عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور بیشک میں نے

ہوئی ہے اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور

اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِيۡذُهَا بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيۡطٰنِ	الرَّجِيۡمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ دی اس کو ساتھ تیرے	اور اولاد اس کی کو	سے	شیطان	راندے ہوئے	پس قبول کیا اس کو	رب اسکے نے

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾ تو پروردگار نے اس کو

بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوۡلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنۡۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
ساتھ قبول	اچھے کے	اور اگایا اس کو	اگانا	اچھا	اور	سونپ دی وہ	زکریا کو	جب	جاتا

پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ

عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى

عَلَيۡهَا	زَكَرِيَّا	الۡمِحۡرَابَ	وَجَدَ	عِنۡدَهَا	رِزۡقًا	قَالَ	يٰمَرۡيَمُ	اَنّٰى
اوپر اس کے	زکریا	محراب میں	پاتا	نزدیک اس کے	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے آیا

میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتۡ	هُوَ	مِنۡ	عِنۡدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَّشَآءُ
واسطے تیرے	یہ	کہتی	وہ	سے	نزدیک	اللہ کے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بیشمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ

بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهُ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِي	مِنْ
بے شمار	اس جگہ	پکارا	زکریا نے	رب اپنے کو	کہا	اے رب میرے	دے ڈال	واسطے میرے	سے

رزق دیتا ہے ﴿٣٧﴾ اُس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ

لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	إِنَّكَ	سَمِيعُ	الدُّعَاءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلَائِكَةُ
نزدیک اپنے	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا کا	پس پکارا اس کو	فرشتوں نے

سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے ﴿٣٨﴾ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے

وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۙ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ

وَهُوَ	قَائِمٌ	يُصَلِّي	فِي	الْمِحْرَابِ	أَنَّ	اللَّهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيَىٰ
اور وہ	کھڑا	نماز پڑھتا تھا	بیچ	محراب کے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ساتھ یحییٰ کے

نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ)

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَسَيِّدًا	وَحَصُورًا	وَ	نَبِيًّا	مِّنَ
ماننے والا ہے	ایک بات کو	سے	اللہ	اور سردار ہے	اور بند رہے عورتوں سے	اور	نبی ہے	سے

کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں

الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

الصَّالِحِينَ	قَالَ	رَبِّ	أَنَّىٰ	يَكُونُ	لِي	غُلَامٌ	وَ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ
صالحوں	کہا	اے رب میرے	کیوں کر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچا ہے مجھ کو	بڑھاپا

میں ہوں گے ﴿٣٩﴾ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں

وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

وَامْرَأَتِي	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذَٰلِكَ	اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ	قَالَ	رَبِّ
اور بی بی میری	بانجھ ہے	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے رب میرے

اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿٤٠﴾ زکریا نے کہا کہ پروردگار

اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ

رَمْزًا	اِلَّا	اَيَّامٍ	ثَلٰثَةَ	النَّاسَ	تُكَلِّمَ	اَلَّا	اٰيَتُكَ	قَالَ	اٰيَةً	لِّيْ	اجْعَلْ
اشاروں سے	مگر	دن	تین	لوگوں سے	بول سکے	یہ ہے کہ نہ	نشانی تیری	کہا	نشانی	واسطے میرے	مقرر کر

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ

قَالَتِ	وَاِذْ	وَالْاِبْكَارِ	بِالْعَشِيِّ	وَسَبِّحْ	كَثِيْرًا	رَّبَّكَ	وَاذْكُرْ
کہا	اور جس وقت	اور شام کو	صبح کو	اور تسبیح کر	بہت	رب اپنے کو	اور یاد کر

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح وشام اس کی تسبیح کرنا ﴿۴۱﴾ اور جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

وَاصْطَفٰىكِ	وَطَهَّرَكِ	اصْطَفٰىكِ	اللّٰهَ	اِنَّ	يٰمَرْيَمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور برگزیدہ کیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	برگزیدہ کیا تجھ کو	اللہ نے	بیشک	اے مریم	فرشتوں نے

نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ

وَاسْجُدِيْ	لِرَبِّكِ	اقْنُتِيْ	يٰمَرْيَمُ	الْعٰلَمِيْنَ	نِسَآءِ	عَلٰى
اور سجدہ کیا کر	واسطے اپنے رب کے	فرمانبرداری کر	اے مریم	جہانوں کے	عورتوں	اوپر

عورتوں میں منتخب کیا ہے ﴿۴۲﴾ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

نُوْحِيْهِ	الْغَيْبِ	اَنْۢبَآءِ	مِنْ	ذٰلِكَ	الرّٰكِعِيْنَ	مَعَ	وَارْكَعِيْ
وحی کرتے ہیں ہم اسکو	غیب کی	خبروں	سے	یہ ہے	رکوع کرنے والوں کے	ساتھ	اور رکوع کیا کر

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ﴿۴۳﴾ (اے محمد ﷺ) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

يَكْفُلُ	اَيُّهُمْ	اَقْلَامَهُمْ	يُلْقُوْنَ	اِذْ	لَدَيْهِمْ	كُنْتَ	وَمَا	اِلَيْكَ
پالے	کون ان میں سے	قلم اپنے	ڈالتے تھے	جس وقت	پاس ان کے	تھا تو	اور نہ	طرف تیری

بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

			يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	لَدَيْهِمْ	كُنْتَ	وَمَا	مَرْيَمَ
			وہ جھگڑتے تھے	جب	پاس ان کے	تھا تو	اور نہ	مریم کو

نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی انکے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾

سبق کا خلاصہ:

بعض اوقات ہم آیات کی مزید تفصیل میں چلے جاتے ہیں تو تاریخ اور سیاق وسباق کی وجہ سے آپ کو شائد سبق بوجھل لگے لیکن انہی کی وجہ سے آپ کو قرآن سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ آپ کو علم ہو گا کہ فلاں آیت کا شانِ نزول کیا تھا۔ اور اللہ کی ہر بات آپ کے لئے واضح ہو جائے گی۔

جیسے سورۃ البقرہ کے پہلے آدھے حصے میں بنی اسرائیل کی تفصیل تھی اور دوسرے حصّے میں زیادہ احکام مسلمانوں کے لئے تھے۔ اسی طرح سورۃ آلِ عمران میں بھی دو امّتوں کی بات ہے۔ اس کے پہلے حصّے میں نصاریٰ کی بات کی گئی ہے اور دوسرے حصّے میں مسلمانوں کی۔ سورۃ آلِ عمران کی آیات 1 سے 32 تک تمہید باندھی گئی ہے۔ اللہ سے تعارف کروایا گیا ہے۔

آیت 33 کا نزول 9ھ میں ہُوا۔ ہم سب اللہ کے نبیؐ سے محبت کرنے والوں کو پتا ہونا چاہیئے کہ اللہ کے نبیؐ کی زندگی کیسی گزری؟ اُنؐ کی زندگی میں کب کیا ہُوا تھا؟ ہمیں اُن کے بارے میں سب کچھ پتا ہونا چاہیئے۔ 8ھ میں مکّہ فتح ہُوا۔ مسلمان 9ھ تک غلبہ پا چکے تھے۔ 21 سال بعد اب دین اسلام کی دھاک تھی۔ اردگرد کے علاقوں کے لوگ پریشان تھے کہ اب اللہ کے نبیؐ ہماری طرف کا رُخ کریں گے۔ مدینہ کے جنوب میں نجران نام کا ایک علاقہ تھا۔ یہ حجاز اور یمن کے درمیان میں واقع تھا۔

یہ 73 چھوٹی چھوٹی بستیاں تھیں۔ ایک لاکھ بیس ہزار کے قریب فوج تھی۔ چھ سے سات لاکھ آبادی تھی۔ اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ دور بیٹھے لوگ بھی مسلمانوں سے خوفزدہ تھے۔

نجران عیسائی علاقہ تھا۔ مدینہ مسلمان تھا۔ مکّہ بھی مسلمان ہو چکا تھا۔ نجران والوں نے اپنا گروپ مدینہ نبیؐ کی خدمت میں بھیجا۔ یہ بہت منظّم ہو کر آئے۔ ان کے تین بڑے سردار اِس گروپ میں تھے۔ (ان کے تثلیث کے عقیدے کو ذہن میں رکھیں)۔

ان میں ایک سیاسی لیڈر ایک سوشل (ایک وزیر) لیڈر اور ایک مذہبی لیڈر تھا۔ یہ تقریباً ستّر لوگ بہت شان و شوکت سے آئے۔ اچھی سواریاں۔ اعلیٰ کپڑے۔ صحابہ کرامؓ نے ایک ایسا پُر شکوہ گروپ اس سے پہلے مسجدِ نبوی میں نہیں دیکھا تھا۔ اِن کا مذہبی سردار حارث بن علقمہ تھا۔ یہ عرب سردار تھا لیکن پھر عیسائی بن گیا۔ یہ سلطنتِ روما کے ماتحت آ گئے تھے۔

سورۃ البروج میں اس کی تفصیل پڑھیں گے۔

نجران کا ہمسایہ ملک یمن تھا۔ یمن یہودی ملک تھا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اُس کے بادشاہ ذوالنواس نے زبردستی لوگوں کو یہود بنالیا۔ جب لوگوں نے انکار کیا تو اِس بادشاہ نے لوگوں کو آگ میں پھینکوا دیا تھا۔ اُس وقت عیسائی ابھی اپنے عقیدے میں کچھ صحیح چل رہے تھے۔ ابھی عیسیٰؑ کو گئے ہوئے چھے سو سال ہوئے تھے۔ پھر نجران سلطنتِ روم کے ساتھ مل گیا۔

پھر سورۃ الفیل کا واقعہ تو آپ نے سُنا ہی ہو گا۔ یہ ابرہہ بھی یمن کا گورنر تھا۔

اُس وقت اور اُس کے بعد بھی کافی عرصے تک مسلمانوں کا رُعب تھا۔ سب مسلمانوں سے ڈرتے تھے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ مسلمان اللہ کی کتاب سے جُڑے ہوئے تھے۔ جس دور کے مسلمان اپنی کتاب کو مانیں گے۔ کتاب پر عمل کرینگے۔ اُنہی مسلمانوں کا رُعب ہو گا۔ آپ یہ مت سوچیں کہ آج تو کافروں

کے پاس یہ کچھ ہے۔ سائنسی ترقی ہے۔ آج بھی اگر مسلمان ترقی، کامیابی اور باقی اقوام پر رُعب ڈالنا چاہتے ہیں تو ہمیں اللہ کے بندے بننا ہو گا۔ ہمیں قرآن سے جُڑنا ہو گا۔ ہمیں اللہ کے نبیؐ کی پیروی کرنی ہو گی۔ قرآن کا یہی معجزہ ہے۔ کامیابی کا یہی نسخہ کل کامیاب تھا اور آئندہ بھی یہی کام آئے گا۔

جب یہ نجرانی گروپ مدینہ کی طرف آرہا تھا تو اسی علقمہ کے چھوٹے بھائی کی سواری کو ٹھوکر لگی تو اُس نے کہا کہ دور رہنے والا ہلاک ہو (نعوذ باللہ نبی پاکؐ کی شان میں گستاخی کی)۔ تو علقمہ نے کہا تیری ماں تباہ ہو۔ تو چھوٹے بھائی نے حیرانگی سے کہا کہ آپ نے یہ کیوں کہا۔ علقمہ نے جواب دیا کہ تجھے پتا ہے کہ وہ نبیؐ ہے وہ تباہ نہیں ہو گا۔ اُس نے کہا پھر آپ اُسکو نبیؐ مان کیوں نہیں لیتے؟ علقمہ نے کہا کہ اگر اُس کو نبیؐ مان لیا تو سلطنتِ روم (اُس وقت کی سُپر پاور) سے ملے ہوئے اختیارات چِھن جائینگے۔

آپ خاص طور پر اسلامی تاریخ پڑھا کریں۔ بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ بادشاہ نجاشی بھی دینِ اسلام کو مان گیا تھا۔ مقوقس نے بھی اللہ کے نبیؐ کو سچّا مان لیا تھا۔ پھر آپ کی خدمت میں لونڈی بھیجی۔ تحائف بھیجے۔ دُلدُل نام کا گھوڑا بھی دیا۔ صرف اپنی سلطنت کو بچانے کے لئے مقوقس آپؐ کو نبیؐ مان کر پھر مکر گیا۔ اور دینِ اسلام کی طرف نہ آیا۔ نجاشی نے حق پہچان لیا اور مسلمان ہو گیا۔ پھر حبشہ میں وفات پائی۔ اللہ کے نبی نے اُس کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی۔

لوگ دینِ اسلام پر چلنے سے اسی لئے ڈرتے ہیں کہ دُنیا چھوڑنی پڑتی ہے۔ اپنی خواہشات کو چھوڑ کر اللہ کے احکام ماننے پڑتے ہیں۔ کسی کو مال عزیز ہے اور کسی کو عہدہ یا رشتے ناطے۔

آج کے سبق میں ہم پڑھیں گے کہ جب یہ نجرانی گروپ اللہ کے نبیؐ کے پاس آیا تو کیا بات چیت ہوئی۔ یہ مسجدِ نبویؐ میں آئے اور اپنے طریقے سے عبادت کی۔ ہم کیا کرتے ہیں؟ ایک فرقہ دوسرے

فرقے کی مسجد میں نماز نہیں پڑھتے۔ آج ہم تبلیغ کا طریقہ بھی سیکھیں گے۔ اللہ کِن کو چُنتا ہے؟ دُعا کی قبولیت پر بھی بات ہو گی۔ اولاد کی تربیت پر بھی بات ہو گی۔